



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا نماز میں ڈھانا باندھنا (یعنی اپنے مونہ پر اس طرح کپڑا باندھنا کہ پہچانے نہ جائیں) یا دیوار اور ستون کے ساتھ ٹیک لگانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی علت (وجہ) کے بغیر نماز میں ڈھانا باندھنا مکروہ ہے، اسی طرح فرض نماز میں دیوار یا ستون کے ساتھ ٹیک لگانا بھی جائز نہیں کیونکہ صاحب استطاعت پر یہ واجب ہے کہ وہ نماز میں سہارے کے بغیر سیدھا کھڑا ہو، ہاں البتہ نفل نماز میں اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اسے بیٹھ کر ادا کرنا بھی جائز ہے جب کہ سہارے کے ساتھ کھڑا ہو کر پڑھنا، بیٹھ کر پڑھنے سے افضل ہے۔

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 244

محدث فتویٰ

